سوال

(66) تعزیت کے لیے سفر کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جو شخص کسی قریبی رشتہ داریا دوست کی تعزیت کے لیے سفر کر کے جاتا ہے اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟ نیز کیا دفن کرنے سے پہلے بھی تعزیت کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہمارے علم میں کسی قریبی رشتہ داریا دوست کی وفات کی وجہ سے تعزیت کے لیے سفر کرنے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ اس میں ہمدردی، غم گساری اور تکلیف صدمہ کی تخفیف ہے۔ تعزیت دفن سے پہلے بھی کی جا سکتی ہے اور بعد میں بھی اس میں کوئی حرج نہیں لیکن مصیبت کے بعد جس قدر قریبی وقت میں تعزیت ہوگی اس قدر مصیبت کی تخفیف کا ذریعہ ثابت ہو گی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الجنائز : ج 2 صفحہ 72

محدث فتویٰ